حضرت مولانا غلام رسول خاموشؒ

مولانا سید محمد زین العابدین

محدث العصر، مجاہدِ ملت، قائد تحریک تحفظ ختم نبوت حضرت اقدس مولانا علامہ سید محمد یوسف بنوری الحسینی نور اللہ مرقدہٗ کے عظیم ترین اور اخص الخاص شاگرد، جامعۃ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے قدیم ترین فاضل، مدرسہ اسلامیہ دار العلوم چھاپی کے مہتمم، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن، دار العلوم دیوبند انڈیا کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن اور کارگزار مہتمم حضرت مولانا غلام رسول خاموشؒ ۲۸/شوال ۱۴۳۱ھ مطابق ۸/ اکتوبر ۲۰۱۰ء بروز جمعہ بعد نماز عصر تقریباً ستر سال کی عمر میں عالمِ فانی سے عالم جاودانی کو عازمِ سفر ہوئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون، ان للہ مااخذ ولہ مااعطی وکل شیئ عندہ بأجل مسمّی!

حضرت مولانا غلام رسول خاموشؒ ۹/ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۵/ جولائی ۱۹۴۰ء بروز پیر کو جناب الحاج حبیب اللہؒ کے گھر میں پیدا ہوئے، آپ کی جائے پیدائش میتا ضلع بنارس شمالی گجرات ہے، ابتدائی تعلیم گجرات ہی کے ایک اسکول میں حاصل کی، پھر درس نظامی کی طرف متوجہ ہوئے اور مدرسہ اسلامیہ دار العلوم چھاپی میں داخلہ لیا اور مشکوٰۃ شریف تک کی تعلیم یہیں حاصل کی، صحاح ستہ کی کتب پڑھنے اور تکمیل کے لئے جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی تشریف لائے اور حضرت بنوریؒ سے ۱۹۵۴ء میں فاتحہ فراغ پڑھا، اس اعتبار سے آپ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے قدیم ترین اور شاید سب سے پہلے فاضل تھے، کیونکہ جامعہ کی بنیاد ہی ۱۹۵۴ء میں رکھی گئی اور یہ بھی جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے لئے ایک اعزاز کی بات ہے کہ جامعہ ہی کے ایک فاضل ام المدارس دیوبند یعنی دار العلوم دیوبند کے کارگزار مہتمم مقرر ہوئے۔آپ کے اساتذہ حدیث کی تفصیل درج ذیل ہے: بخاری اور ترمذی شریف، محدث العصر حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ، مسلم شریف، حضرت مولانا لطف اللہ پشاوریؒ، ابوداؤد شریف، حضرت مولانا فضل محمد سواتیؒ، طحاوی شریف، حضرت مولانا محمد عبد الرشید نعمانیؒ، فراغت کے بعد واپس ہندوستان تشریف

لے گئے اور دارالعلوم امدادیہ میں ۹ سال تک تدریسی خدمات انجام دیں، اس دوران تبلیغ میں بھی وقت لگایا۔ ۱۹۸۸ء میں دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے رکن مقرر ہوئے اور ۲۰۰۳ء میں دارالعلوم کے کارگزار مہتمم مقرر ہوئے اور تادمِ آخر کارگزار مہتمم رہے اور بلا معاوضہ دارالعلوم کے لئے خدمات انجام دیتے رہے۔

آپؒ نے ابتدائی بیعت کا تعلق شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ سے قائم فرمایا، ان کی رحلت کے بعد حضرت مولانا انعام الحسن کاندھلویؒ (امیر ثانی تبلیغی جماعت) سے قائم کیا، ان کے بعد حضرت مولانا محمد یونس جون پوری صاحب سے بیعت ہوئے اور حضرت نے خلافت بھی عطا فرمائی۔ آپؒ انتہائی بزرگ، جید عالم اور نہایت ہی مخلص انسان تھے، انڈیا کے بیسیوں مدارس آپ کی سرپرستی میں چل رہے تھے اور آپؒ بلا معاوضہ دینی خدمت میں لگے ہوئے تھے، ۸/ اکتوبر کی شام خون کی بیماری کے سبب انتقال کر گئے، ۹/ اکتوبر کی صبح دارالعلوم کے احاطہ مولسری میں آپ کے صاحبزادہ گرامی مولانا نظام الدین صاحب نے آپؒ کی نماز جنازہ پڑھائی، آپ کے جنازہ میں گجرات، دلی، بمبئی غرضیکہ دور دراز علاقوں سے اہل علم اور عوام الناس کی بڑی تعداد شریک تھی، پھر اس خزانہ علم و عمل کو قبرستان قاسمی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

جنازہ اور تدفین کے بعد دارالعلوم کے دارالحدیث میں دعا و تلاوت کا انتظام کیا گیا، حضرات علمائے کرام وطلباء نے حضرتؒ کے لئے ایصال ثواب کیا، اگلے دن ۹/ اکتوبر کو بعد نماز ظہر دارالحدیث میں دعا و ایصال ثواب کی خصوصی مجلس کا انتظام کیا گیا، جس میں دارالعلوم کے جملہ اراکین اور قرب وجوار سے آنے والوں نے شرکت کی، نیز مہتمم دارالعلوم حضرت مولانا مرغوب الرحمٰنؒ نے تعزیتی خطاب فرمایا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت مولاناؒ کی مغفرت فرما کر ان کے درجات بلند فرمائیں اور صاحبزادگرامی کو ان کا صحیح جانشین بنائیں۔

☆......☆......☆

اس بار 23 مارچ یوم پاکستان کی مناسبت سے پاکستان نیوی نے میک اے وِش فاؤنڈیشن پاکستان کے تعاون سے ایک بہت ہی منفرد اور معنی خیز تقریب کا انعقاد کیا جس میں لاعلاج مرض میں مبتلا 2 بچوں کی آخری خواہشات کی تکمیل کا اہتمام کیا گیا۔ دل کے عارضے میں مبتلا 15 سالہ محسن محمود کی خواہش تھی کہ وہ پاکستان نیوی میں شمولیت اختیار کرے جبکہ کینسر کی بیماری میں مبتلا 10 سالہ نور فاطمہ کی خواہش تھی کہ وہ نیوی کے جہاز کو قریب سے دیکھے اور منوڑہ جزیرے کی سیر کرے۔ پاکستان نیوی نے ان کی خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے 23 مارچ کو ان بچوں کو پاکستان نیوی کا حصہ بنایا۔ اس موقع پر بچوں کو نیوی کی یونیفارم پہنائی گئی جو خاص طور پر ان کے لئے تیار کی گئی تھی۔ نیوی ڈاکیارڈ میں کیپٹن ارشد محمود جنہوں نے کئی ماہ کی محنت سے یہ پروگرام ترتیب دیا تھا نے بچوں، ان کے والدین، میک اے وِش فاؤنڈیشن پاکستان کے عہدیداروں اور رضا کاروں کا استقبال کیا۔ بچوں اور دیگر افراد کو ڈاکیارڈ میں لنگر انداز جہاز ''پی این ایس سیف'' پر لے جایا گیا۔ ان بچوں کو جہاز کے مختلف حصوں اپر ڈیک، گنز، آپریشن روم اور ریڈار سسٹم کے بارے میں بتایا گیا۔ بچوں نے جہاز کے کیپٹن کی نشست پر بیٹھ کر اسے چلانے کی معلومات بھی حاصل کیں جس کے بعد بچوں اور دیگر افراد کو ''تھنڈر بوٹس'' کے ذریعے منوڑہ جزیرہ لے جایا گیا جہاں ہوور کرافٹ میں انہیں سمندر کی سیر کرائی گئی۔ ☆